CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 3- مئی 2001ء 8 صفر المظفر 1422 ہجری- 3- شہادت 1380 ہش جلد 51- 86 نمبر 96

زیور پیش کر دیئے

آنحضرت ﷺ نے ایک لڑکی کے ہاتھ میں سونے کے موٹے موٹے کنگن دیکھے تو فرمایا-

کیا تم اس کی زکوٰۃ دیتی ہو اس نے کہا نہیں- فرمایا کیا تمہیں پسند ہے کہ خدا تمہیں قیامت کے دن آگ کے کنگن پہنائے اس نے یہ سن کر فوراً کنگن اتار کر آپ کے سامنے ڈال دیئے اور کہا یہ خدا اور رسول کی خدمت میں پیش ہیں

(سنن ابی داؤد کتاب الزکوۃ باب الکنز حدیث نمبر 1336)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے- ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کر لو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا اور ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کریں- اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ ہے؟ نہایت درجہ کا بخیل اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کے لئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے ایک ایک قطرہ سے دریا بن جاتا ہے- اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس میں سے اس سلسلہ کے لئے بھی الگ کر رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کے لئے اسی طرح سے نکالا کرے-

چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے- ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھ دیا- پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہئے اور آپ کی منشاء تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے- ابوبکرؓ نے سارا مال لا کر رکھ دیا- اور حضرت عمرؓ نے نصف مال- آپ نے فرمایا کہ یہی فرق تمہارے مدارج میں ہے اور ایک آج کا زمانہ ہے کہ کوئی جانتا ہی نہیں مدد دینی بھی ضروری ہے- حالانکہ اپنی گذران عمدہ رکھتے ہیں ان کے برخلاف ہندوؤں وغیرہ کو دیکھو کہ کئی لاکھ چندہ جمع کر کے کارخانہ چلاتے ہیں اور بڑی بڑی مذہبی عمارات بناتے اور دیگر موقعوں پر صرف کرتے ہیں حالانکہ یہاں تو بہت ہلکے چندے ہیں- پس اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو اسے خارج کرنا چاہئے وہ منافق ہے اور اس کا دل سیاہ ہے- ہم ہرگز نہیں کہتے کہ ماہواری روپے ہی ضرور دو ہم تو یہ کہتے ہیں کہ معاہدہ کر کے دو جس میں کبھی فرق نہ آوے- (-)

یہ معاہدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاہدہ ہوتا ہے اس کو نباہنا چاہئے- اس کے برخلاف کرنے میں خیانت ہوا کرتی ہے- کوئی کسی ادنیٰ درجہ کے نواب کی خیانت کر کے اس کے سامنے نہیں ہو سکتا تو احکم الحاکمین کی خیانت کر کے کس طرح اسے اپنا چہرہ دکھلا سکتا ہے- ایک آدمی سے کچھ نہیں ہوتا- جمہوری امداد میں برکت ہوا کرتی ہے- بڑی بڑی سلطنتیں بھی آخر چندوں پر ہی چلتی ہیں- فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتیں زور سے ٹیکس وغیرہ لگا کر وصول کرتے ہیں- اور یہاں ہم رضا اور ارادہ پر چھوڑتے ہیں- چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے-

پس ضرور ہے کہ ہزار دو ہزار آدمی جو بیعت کرتے ہیں ان کو کہا جاوے کہ اپنے نفس پر کچھ مقرر کریں اور اس میں پھر غفلت نہ ہو-

(ملفوظات جلد سوم ص- 360- 361)

محترم مولوی عبدالعزیز بھامبڑی صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو اس سے پہلے یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ نظارت امور عامہ کے سابق محتسب اور خادم سلسلہ محترم مولوی عبدالعزیز بھامبڑی صاحب مورخہ 21- 22- اپریل 2001ء کی درمیانی شب کینیڈا میں وفات پا گئے- آپ کی عمر 83 سال تھی- آپ کو لمبا عرصہ دفتر امور عامہ میں خدمات بجالانے کی سعادت حاصل ہوئی- آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اس لئے جسد خاکی کینیڈا سے ربوہ لایا گیا اور مورخہ 26- اپریل بروز جمعرات صبح ساڑھے آٹھ بجے محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی- جس میں احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی- بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی

ذاتی حالات اور تعلیم: آپ 1918ء میں اپنے آبائی گاؤں بھامبڑی میں پیدا ہوئے- آپ کے والد صاحب کا نام محترم چوہدری عبدالکریم صاحب تھا- جنہوں نے 1916ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا- پرائمری کلاسز آپ نے اپنے گاؤں سے ہی پاس کیں- آپ کا گاؤں بھامبڑی قادیان سے مشرق میں پانچ میل کے فاصلے پر آباد ہے- 1926ء میں آپ کے والد صاحب نے آپ کو اور آپ کے بڑے بھائی محترم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب (صدر محلہ دارالنصر غربی الف) کو مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل کرا دیا- آپ روزانہ پیدل چل کر قادیان آیا جایا کرتے تھے- آپ سات سال تک مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم

باقی صفحہ 7 پر

خصوصی درخواست دعا

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ان دنوں امریکہ میں بہت بیمار ہیں- کمزوری بے حد ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں- احباب جماعت سے محترم مولانا موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ اور بابرکت درازی عمر کے لئے خصوصی درخواست دعا ہے-

عرفانِ حدیث نمبر 74

مرتبہ: عبدالسمیع خان

یتیم کے مال کی امانت

حضرت شعیبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا

میرے پاس کوئی مال نہیں اور میں ایک یتیم کا کفیل ہوں فرمایا- یتیم کے مال میں سے کھاؤ مگر اسراف نہ کرو- اور اپنے مال کو یتیم کے مال کے ذریعہ نہ بچاؤ-

(مسند احمد مسند المکثرین- حدیث 6459)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ یہ صحابی نہیں تھے، دادا صحابی تھے۔ حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میرے پاس مال نہیں ہے مگر ایک یتیم کا کفیل ہوں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ اپنے زیر کفالت یتیم کے مال سے کھالو مگر اسراف اور فضول خرچی کئے بغیر۔ کیونکہ **قرآن کریم میں یہ بھی حکم ہے کہ اگر تم یتیم پر خرچ نہیں کر سکتے تو اس کے مال کی حفاظت بھی ایک خرچ ہے۔ اس کے مال کی ایسی حفاظت کہ وہ بڑھتا رہے اور بہترین نشوونما ہو اس کی۔** جب تک وہ اپنے مال کو خود نہ سنبھال سکے اس وقت تک چاہے قومی نگرانی میں رہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود(-) نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ ایسا ٹرسٹ بننے کی درخواست دی جا سکتی ہے کہ تم حکومت سے درخواست کرو کہ تمہیں بطور ٹرسٹ منظور کرلے حالانکہ انفرادی طور پر بھی انسان یہ کام کر سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود(-) نے ٹرسٹ کے لفظ اس لئے لکھے ہیں کہ ٹرسٹ کی نگرانی حکومت کی ذمہ داری ہو جاتی ہے۔

ایک شخص اپنے طور پر یتیم کے مال کا نگران بن جائے تو کسی کو کیا پتہ کہ وہ کیا کرتا پھرتا ہے۔ تو حضرت مسیح موعود(-) نے بہت باریکی سے ان معاملات کو دیکھا ہے اور جماعت کو ایسے مشورے دیئے ہیں کہ ان پر عمل کر کے خرابی کا احتمال کم سے کم ہوگا۔ فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں شوق ہے تو حکومت سے درخواست دے کر اپنے آپ کو ٹرسٹی بنالو اور پھر یتیم کے اموال کی نگرانی کرو اور بحیثیت ٹرسٹی تم جوابدہ ہوگے حکومت کے سامنے اور پھر وہ آڈٹ بھی کرتے ہیں اور کئی قسم کے نگرانی کے انتظامات جاری رکھتے ہیں۔ تو یہی بات ہے جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے قرآنی آیات کے حوالے سے جن کا تفصیلی ذکر اس رمضان میں درس میں گزر چکا ہے میں اس کو دہرانا نہیں چاہتا۔ فرمایا اپنے زیر کفالت یتیم کے مال سے تم کھالو۔ اب مال تمہارے پاس کوئی نہیں ہے یتیم کی کفالت کرنی ہے خود بھی تو کچھ کھاؤ گے۔ جب اس کے مال کی نگرانی کرو گے تو یہ بھی تو ایک ملازمت ہی ہے۔

پس اس پہلو سے فرماتے ہیں مگر بغیر اسراف اور فضول خرچی کئے اور بغیر اس کے کہ اس ذریعے سے اپنے لئے مال بناؤ۔ جب تمہارے پاس مال ہے کوئی نہیں اور یتیم کے مال پر ہی تم اس کے ملازم سے بن گئے ہو تو اس میں سے اپنے لئے مال نہ پھر بناؤ۔ پھر اسی مال کی نگرانی کرو اور اس کی نگرانی کے بدلے کے طور پر تمہیں جو روزمرہ کھانے کے لئے پیسے چاہئیں وہ وصول کر لیا کرو۔ بغیر اس کے کہ اسکے ذریعے سے اپنے ذاتی مال کو بچاؤ۔ ایک اور بات بھی فرمائی۔ یہ پہلی بات کی تکرار نہیں ہے۔ مراد یہ ہے کہ اس نے تو کہا تھا میرے پاس مال نہیں مگر ہو سکتا ہے ایسی صورت میں کسی کے پاس مال ہو بھی کچھ اور وہ یتیم کے مال کی کفالت کر رہا ہو تو ایسی صورت میں اگر خود خرچ کر سکتے ہو اپنے اوپر تو خود ہی کرو پھر محض اپنے مال کو بچانے کی خاطر یتیم کا مال نہ کھاؤ۔ پس آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی نصائح جامع مانع ہوتی تھیں، یا ہیں، ہمیشہ رہیں گی کہ وہ ایک مسئلے کے ہر پہلو پر حاوی ہو جایا کرتی تھیں۔

یا یہ فرمایا۔ ایک راوی کو شک ہے کہ ہو سکتا ہے آپ نے یہ فرمایا ہو کہ اپنے مال کو بچانے کے لئے اس کا مال فدا کرتے جاؤ، یہ بھی نہیں کرنا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۲۱۵، ۲۱۶ مطبوعہ بیروت) مطلب یہ ہے کہ بعض ایسی تجارتیں ہوتی ہیں جن میں احتمالات ہوتے ہیں کہ شاید پیسہ ضائع ہو جائے تجربے کی بات ہے۔ تو یہ اجازت نہیں ہے کہ تم پہلے یتیم کا مال لگا دو اور اگر وہ ضائع ہو گیا تو اپنا مال روک لو۔ اگر خرچ کرنا ہے تو پھر دونوں مال اکٹھے کرو۔ اس میں بہت باریک نصیحت ہے جس کو حضرت مصلح موعود نے بہت گہرائی سے سمجھا اور آپ کے بہت سے افعال ہیں جن کی ویسے سمجھ نہیں آتی ان احادیث پر غور کرنے سے سمجھ آتی ہے کہ حضرت مصلح موعود بہت گہرائی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام سنا کرتے تھے یا پڑھتے تھے اور اپنی زندگی کے لئے وہی لائحہ عمل بنا لیا کرتے تھے۔

آپ نے جب بھی تحریک جدید یا انجمن کے لئے کوئی کاروبار کئے، زمینیں خریدیں یا دوسرے کاروبار کئے اس میں اپنا پیسہ ضرور لگایا۔ کوئی بھی ایسا کاروبار نہیں تھا جس میں ۱/۳ یا کچھ حضرت مصلح موعود نے اپنا پیسہ نہ لگایا ہو۔ سندھ میں زمینیں خریدیں صدر انجمن احمدیہ کے لئے تو اپنے لئے بھی، تحریک جدید کے لئے خریدیں تو اپنے لئے بھی۔ جس جس جگہ میں، جس جس ضلع میں آپ نے یہ کام کیا وہاں اسی ضلع میں بھی اپنے لئے الگ زمینیں خریدیں۔ مقصد یہ تھا کہ میں جو کاروبار جماعت کے لئے تجویز کر رہا ہوں پوری دیانتداری سے سمجھتے ہوئے کر رہا ہوں کہ یہ فائدہ مند ہوگا اور اگر اس میں یہ خطرہ ہے کہ وہ ڈوب جائے گا تو میرا مال اس بات کا ضامن ہے کہ اگر ڈوبے گا تو پھر میرا مال بھی ڈوبے گا۔ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے فرق کیا ہے۔ اب یہ نصیحت جو ہے آپ غور کر کے دیکھ لیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی اس اصولی نصیحت کے تابع ہے کہ یتیم کے مال کو الگ طور پر اس طرح نہیں لگانا چاہئے کہ وہ تمہارے لئے تجربے کا کام دے اگر ترقی کرے تو پھر اپنا مال ڈال دو اور اگر ڈوب جائے تو پھر اپنے مال کو بچالو تو اپنے مال کو بچانے کا ذریعہ بناتے ہوئے یتیم کے مال کی تجارت نہیں کرنی۔

ایک اور حدیث ہے اور یہ بخاری شریف کی حدیث ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیوگان اور مساکین کی خدمت میں لگا رہنے والا شخص مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یا اس کی طرح جو قائم اللیل اور صائم النہار ہو۔ (بخاری کتاب النفقات باب فضل النفقۃ علی الاھل) یعنی جو شخص اس خدمت پر لگا رہتا ہے وہ یہ نہ سمجھے کہ مجھے اس سے دوسری نیکیوں میں کوئی نقصان پہنچ گیا ہے، میں جہاد میں پیچھے رہ گیا ہوں یا روزے رکھنے میں پیچھے رہ گیا ہوں یا تہجد میں کمزوری آگئی ہے۔ فرمایا اگر تم یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت پر اپنے آپ کو مامور کر لو اور فرائض

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

درس الحدیث

حافظ مظفر احمد صاحب

مسابقت فی الخیرات

نیکیوں میں سبقت کے ایمان افروز مناظر

عَنْ عَائِشَۃَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ (وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَ قُلُوْبُھُمْ وَجِلَۃٌ) قَالَتْ عَائِشَۃُ اَھُمُ الَّذِیْنَ یَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ قَالَ لَا یَابِنْتَ الصِّدِّیْقِ وَلٰکِنَّھُمُ الَّذِیْنَ یَصُوْمُوْنَ وَ یُصَلُّوْنَ وَ یَتَصَدَّقُوْنَ وَھُمْ یَخَافُوْنَ اَنْ لَا یُقْبَلَ مِنْھُمْ اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ۔

(ترمذی کتاب التفسیر سورۃ الانبیاء)

ترجمہ: حضرت عائشہ ام المومنینؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت (کی تفسیر) کے بارے میں پوچھا (وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَ قُلُوْبُھُمْ وَجِلَۃٌ) (المومنون 62) (سے کون لوگ مراد ہیں) کیا وہ مومن جو شراب پیتے اور چوری وغیرہ کرتے ہیں آپ نے فرمایا اے صدیق کی بیٹی! یہ وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے' نمازیں پڑھتے اور صدقہ دیتے ہیں مگر ڈرتے ہیں کہ مبادا قبول نہ ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور ان میں ایک دوسرے سے آگے نکل جاتے ہیں۔

تشریح:۔ سورہ مومنون کی مندرجہ بالا آیت اور اس کی بیان فرمودہ تفسیر نبویؐ سے ظاہر ہے کہ مومنوں کا نیکی کر کے ڈرتے رہنا کسی گناہ کی وجہ سے نہیں بلکہ دراصل ان کے اخلاص اور کمال تقویٰ کی نشانی ہوتا ہے' کیونکہ مومن متقی کا مقام خوف اور رجاء کے درمیان ہوتا ہے' ایک طرف وہ خدا کی بے نیازی سے ڈرتا ہے کہ کہیں خلوص نیت میں فرق کبر یا ریاء کی کسی ادنیٰ ملونی کے باعث ان کے اعمال ٹھکرا نہ دیئے جائیں' یا نادانستہ کوئی معصیت ان کی ساری نیکیوں کو نہ لے ڈوبے ان کم سن بچیوں یا بوڑھی عورتوں کی طرح جو دور دراز سے پانی کا مٹکا بھر کر آتے ہوئے ڈرتی سہمی یہ کہتی آتی ہیں کہ "بھریا او ہدا جیدا تو ڑ چڑھیا" یعنی محض گھڑا بھرنے کی خوشی نہیں منزل پر صحیح سلامت پہنچ گیا تو پھر بھرا گھڑا شمار ہوگا۔ دوسری طرف مومن اپنے رب کریم سے امید بھی بہت رکھتا ہے جیسے حضرت ابوبکرؓ نے جب جنت کے سارے دروازوں سے کسی شخص کے بلائے جانے کا سوال کیا تو دل میں امید ہو گی کہ شاید یہ سعادت مجھے نصیب ہو جائے۔ دوسری طرف حضرت ابوبکرؓ کے مقام خوف کا یہ عالم تھا کہ رسول اللہؐ نے جب فرمایا کہ جو شخص اظہار بڑائی اور تکبر کے باعث اپنا تہہ بند لٹکا کر چلتا ہے اس کا ٹخنے سے نیچے کا حصہ آگ میں ہوگا۔ تو اس مجلس میں اور لوگ بھی یہ سن رہے تھے۔ مگر سب سے بڑھ کر اس وعید کا خوف حضرت ابوبکرؓ کو پیدا ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ تہہ بند تو میرا بھی ڈھلک جاتا ہے اور ٹخنوں سے نیچے ہو جاتا ہے۔ فرمایا اے ابوبکرؓ! تو ان لوگوں میں سے نہیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ حضرت ابوبکرؓ سے تکبر کی وجہ سے نہیں عادتاً یا طبعاً ایسا ہوتا تھا آپ بڑائی کی خاطر تہہ بند لٹکا کر نہیں چلتے تھے۔ اگر ان میں کبر کا کوئی شائبہ ہوتا تو وہ یوں خوف کے مارے سوال نہ کرتے۔ صدیق اکبرؓ کا یہ سوال ہی ان کے مقام خوف اور کمال عجز کی دلیل ہے۔ اور ایسے ہی مومنوں کو سورۃ مومنون کی اس آیت کا مصداق ٹھہراتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ کو اے صدیق کی بیٹی کہہ کر مخاطب فرمایا۔ جس میں یہ اشارہ پایا جاتا ہے کہ تمہارے اپنے گھر میں اس کی مثال موجود ہے اور تمہارا باپ صدیق اکبرؓ اس آیت کا اولین مصداق ہے۔ اسی مقام خوف کا اظہار تھا جو حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے تھے کہ کاش میں درخت ہوتا یا اس کا پھل ہوتا کوئی پرندہ آ کر مجھے کھا جاتا اور مجھ سے حساب کتاب نہ ہوتا۔

یہی مقام خوف دیگر صحابہ میں تھا اور اس میدان میں ان کے درمیان مسابقت کے عجیب نمونے ملتے ہیں۔ حضرت عمرؓ جیسے بزرگ خلیفہ کے مقام خوف کا یہ حال تھا کہ اپنے آخری لحات میں بستر پر پڑے یہ تمنا کر رہے تھے اَللّٰھُمَّ لَا عَلَیَّ وَلَا لِیَ۔ اے اللہ! مجھے برابر میں ہی چھوڑ کر معاف کر دینا کچھ لینا دینا نہ ہو یعنی بے حساب بخشا جاؤں۔

اس بے حساب بخشش کے لئے بھی صحابہ کی ایک حیرت انگیز دوڑ جاری تھی۔ نبی کریمؐ نے ایک دفعہ اپنے صحابہ کی مجلس میں یہ تذکرہ فرمایا کہ دیگر انبیاء کی امتیں مجھے دکھائی گئیں' دور افق میں ایک اژدھام کثیر بھی تھا مجھے بتایا گیا یہ آپ کی امت ہے اور ان کے آگے آگے وہ ستر ہزار بھی ہیں جن کا کوئی حساب ہوگا نہ عذاب وہ بے حساب بخشے جائیں گے کیونکہ وہ داغنے کے علاج' دم جھاڑ اور بدشگونی سے بچتے اور اللہ پر کامل توکل کرتے تھے ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوں گے۔ اس مجلس میں فقر و غربت کا مارا ایک درویش صحابی عکاشہؓ بھی تھا جسے تن کے پورے کپڑے بھی نصیب نہ تھے موسم کی شدت سے بچنے کے لئے اس نے جانور کی ایک کھال اوڑھ رکھی تھی۔ اس کے دل میں بھی بے حساب بخشش پا کر جنت میں جانے کی بے قرار تمنا ہوئی وہ اپنی اوڑھی ہوئی کھال کو سنبھالتے ہوئے کھڑا ہوا اور ایک عجیب توکل کے انداز سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے بنا دے جن کی بے حساب بخشش ہوگی نامعلوم وہ قبولیت کا کیا لمحہ تھا اور رسول اللہؐ کو بھی اس درویش کی کونسی ادا پسند آ گئی۔ اس کا فقر؟ ۔ خلوص نیت؟ ۔ یقین و ایمان؟ ۔ یا توکل؟ ۔ آپؐ نے اسی وقت دعا کی کہ اے اللہ! عکاشہ کو بھی ان ستر ہزار بلا حساب بخشے جانے والوں میں شامل کر دے۔

یہ تمنا شاید مجلس کے ہر فرد کی ہوگی مگر اسے زبان عکاشہ نے دی تھی۔ ان کا حوصلہ اور توکل انہیں باقی سب پر سبقت دلوا چکا تھا۔ جنت کو ایسے ارزاں پا کر دیکھا دیکھی ایک اور انصاری بھی کھڑے ہو گئے اور عرض کیا یا رسول اللہؐ! میرے لئے بھی دعا کریں کہ میں بھی ان خوش نصیبوں میں شامل ہو جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا اب عکاشہ آپ سے پہل کر چکا ہے۔ اسے جو سبقت عطا ہونی تھی ہو چکی۔

(بخاری کتاب الرقاق و کتاب اللباس)

دراصل ان تمام اصحاب رسول کا مطمح نظر اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنت تھی اور اس دوڑ میں کوئی بھی پیچھے نہیں رہنا چاہتا تھا' ایک اور ایمان افروز نظارہ ملاحظہ فرمایئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ اسراء میں جنت کا نظارہ کروایا گیا تو آپ نے اپنے آگے آگے قدموں کی چاپ سنی آپ نے جبرئیل سے پوچھا کہ یہ کیا آواز ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ بلالؓ ہے جو آپ کے آگے آگے چل رہا ہے۔ سبحان اللہ! بلالؓ' دربان رسولؐ۔ جو رسول اللہؐ کی پہریداری اور حفاظت کی خدمت انجام دیتا تھا اور نیزہ بردار ہو کر آپ کے آگے بھی چلتا تھا اس جہان میں اس کی ان خدمات کی یہ اعلیٰ جزا رسول اللہؐ کو دکھائی گئی کہ بلالؓ وہاں بھی رسول اللہؐ کی معیت کی سعادت پائے گا۔ آپ نے پوچھا بلالؓ! میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ سنی ہے۔ تمہارا کون سا ایسا عمل ہے جس پر تمہیں زیادہ امید ہے؟ بلالؓ حبشی صحبت رسولؐ میں رہ کر اب بلال محمد بن چکا تھا کمال عجز اور مقام خوف سے عرض کیا کہ مجھے تو اپنے دامن میں کوئی ایسا عمل نظر نہیں آتا ہاں ایک بات کا اہتمام رکھتا ہوں کہ اکثر باوضو رہنے کی کوشش کرتا ہوں اور جب وضو کروں تو دو نفل دلی محبت سے اللہ کے حضور بطور تحفہ پیش کرتا ہوں۔ یہ بھی بلال کا کمال انکسار تھا وہ استقامت جو قبول اسلام کے وقت اپنے آقا امیہ کے مظالم پر انہوں نے دکھائی وہ ایک طرف اور عمر بھر رسول خدا کے دربان' خزانچی اور مؤذن رسول کی خدمات دوسری طرف۔ مگر انہیں امید ہے تو اپنے تحفہ نفل نماز پر۔ صحابہ کی جس مجلس میں بلال کی سبقت کی یہ باتیں ہو رہی تھیں وہاں حضرت ابوبکرؓ بھی موجود تھے اپنے بلند مقام کے باوجود' ان کو بھی اپنے آزاد کردہ غلام بلالؓ کی سعادت پر بے پناہ رشک آیا اور بے اختیار کہہ اٹھے اے کاش! میں (قریشی گھرانے کی بجائے) بلالؓ کی ماں (امیہ لونڈی) کے گھر پیدا ہوا ہوتا' بلال کے والدین میرے ماں باپ ہوتے اور میں بلال جیسا ہو جاتا۔ اور مجھے بھی یہ سعادت عطا ہو جاتی۔

(مجمع الزوائد جلد نمبر 9' ص 299 بیروت)

یہی جذبہ مسابقت رسول اللہؐ کے اس عاشق زار غلام ثوبانؓ کے دل میں اٹھا تھا جب اس نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر بڑی بے قراری سے روتے

ہوئے عرض کیا تھا کہ یارسول اللہ! اس دنیا میں تو جب آپ کے دیدار کے لئے طلب ہوتی ہے آپؐ کی خدمت میں بے روک ٹوک حاضر ہو کر وصال یار سے آنکھیں ٹھنڈی کرتے ہیں مگر اگلے جہان میں کیا ہو گا؟ آپ تو بلند درجات اور اعلیٰ مقام پر ہوں گے اور ہم آپ کے غلام کہیں نچلے درجوں میں تب ہماری تمنائے دیدار کی تسکین کے سامان کیسے ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا ثوبان! فکر نہ کرو۔ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے محبت ہے۔ یعنی تمہارا یہی اثاثہ عشق و محبت رسولؐ دیدار سیدالانبیاءؐ کے لئے پروانہ اجازت بن جائیں گے۔

رفاقت رسولؐ کی مسابقت میں یہی حال باقی صحابہ کا تھا وہ تو اس منہ کے بھوکے اور اس رخ انور کے دیوانے تھے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی کی کسی خدمت سے خوش ہو کر فرمایا کہ مانگو جو مانگنا ہے۔ بادشاہوں کی خوشی کے ایسے لمحات میں دنیا والے کیا کچھ نہیں مانگ لیا کرتے وہ صحابی بھی دنیا جہان کی نعمتوں میں سے جو چاہتے جود وسخا کے اس شہنشاہ سے مانگ سکتے تھے مگر قربان جائیں انہوں نے بلا تامل عرض کیا یارسول اللہ! بس جنت میں آپ کی رفاقت عطا ہو جائے۔ فرمایا کچھ اور مانگ لو۔ عرض کیا بس یہی کافی ہے۔ فرمایا اچھا پھر سجدوں کی بہتات سے یعنی نمازوں اور دعاؤں سے اس اعلیٰ مقصد کے حصول میں عملاً تمہیں خود بھی میری مدد کرنا ہو گی۔

الغرض ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جہان مسابقت کا شروع کر دیا۔ عرب کے وحشی جو کبھی گناہ کرنے سے جھجکتے اور ڈرتے نہ تھے انکی ایسی کایا پلٹی کہ وہ نیکیاں کرتے تھے اور دل میں ڈرتے تھے کہ وہ مقبول بارگاہ ایزدی ٹھہریں گی بھی کہ نہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا کردہ انقلاب نے تو جیسے بدیوں کے سیلاب کو پلٹا کر نیکیوں کے دریا میں تبدیل کر دیا کہ بقول مولانا حالی۔

ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

وہی سرزمین عرب جہاں شراب نوشی، بدکاری، ظلم و تعدی، قبائلی تفاخر اور قومی بڑائی کے مقابلے ہوتے تھے وہاں گھر گھر اور گلی گلی میں نیکیوں کے مقابلوں کے حسین جلوے نظر آنے لگے ہیں۔ غریب صحابہ مالی قربانی نہ کر سکنے کے باعث اپنی بے بضاعتی پر آنسو بہاتے ہیں اور بے قرار ہو کر امراء کی مالی قربانیوں سے آگے نکلنے کی سبیل کی تلاش میں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں نمازوں کے بعد تسبیح و تحمید اور تکبیر کی ہدایت کرتے ہیں امراء کو پتہ چلتا ہے تو وہ بھی یہ ذکر الٰہی شروع کر دیتے ہیں۔ غریب پھر شکایت کرتے ہیں۔ خدا کا رسولؐ فرماتا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے میں انہیں روک نہیں سکتا۔

مرد و عورت کے مقابلے الگ جاری ہیں۔ عہد نبوی کی عورتیں مسجد میں باجماعت نمازوں کے لئے آتی ہیں۔ مخیر خواتین صدقات میں اپنے مردوں پر سبقت لینے لگی ہیں۔ مردوں کے بالمقابل یہ پاکیزہ مطالبے کرنے لگیں کہ یارسول اللہ مرد آپ کا سارا وقت لے جاتے ہیں ہمارے لئے بھی کوئی دن مقرر فرمادیں اور بالآخر ہفتہ میں ایک دن وعظ کے لئے مقرر کروانے میں کامیاب ہوئیں۔ جہاد میں شریک ہو کر زخمیوں کو پانی پلانے ان کی مرہم پٹی اور دیکھ بھال کی خدمت انجام دینے لگیں۔

معاذؓ اور معوذؓ دو بچے جنگ میں شرکت کے لئے مصر ہیں۔ جس لڑکے کے نسبتاً چھوٹے ہم جھولی کو شرکت کی اجازت مل جاتی ہے وہ دوسرے لڑکے سے کشتی کر کے اسے پچھاڑ کر جنگ میں شرکت کی اجازت حاصل کر لیتا ہے۔

بوڑھے اور معذور اصرار کر کے جہاد میں شریک ہوتے۔ عمرو بن الجموحؓ انصاری عرض کرتے ہیں کہ مجھے جہاد پر ساتھ جانے دیں میں خدا کی راہ میں جان قربان کر کے لنگڑی ٹانگ سے ہی جنت میں پھدکتا پھروں گا۔ اور پھر احد میں جا کر جان دے دیتے تھے۔

ایک انصاری جوان انسؓ بن نضر غزوہ بدر کے اچانک پیش آ جانے سے پیچھے رہ جانے پر یہ کف افسوس ملتے اور کہتے پھرتے ہیں کہ آئندہ کبھی خدا نے جنگ کا موقع دیا تو وہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں اور پھر احد میں جان قربان کر کے اپنے ارمان نکالتے ہیں۔

یہ تھے نیکیوں کے وہ مقابلے جن پر عرش کا خدا بھی آفرین کہہ رہا ہے۔ ملائکہ بھی آفرین کہہ رہے تھے اور قیامت تک سننے والے بھی آفرین کہتے رہیں گے۔

☆☆☆☆

بے جا غصہ و غضب سے اجتناب

حضرت مسیح موعود کے ارشادات عالیہ

اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے، جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے، کیونکہ غضب اس وقت ہوگا۔ جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں، یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے۔ جس کے اندر حقارت ہے ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) (الحجرات :12) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فساق و فجار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے، وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہو گا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو، تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہوسکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 22` 23)

مغلوب الغضب غلبہ و نصرت سے محروم ہوتا ہے

یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آ جاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آ کر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہوسکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہئے کل ناکرنی افعال سے دور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔

مسلوب الغضب بن جاؤ

ایسا نہ ہو کہ تمہارا اس وقت کا غصہ کوئی خرابی پیدا کر دے جس سے سارا سلسلہ بدنام ہو یا کوئی مقدمہ بنے جس سے سب کو تشویش ہو۔ سب نبیوں کو گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے۔ ہم اس سے کیونکر محروم رہ سکتے تھے۔ ایسے بن جاؤ کہ گویا مسلوب الغضب ہو تم کو گویا غضب کے قویٰ ہی نہیں دیئے گئے (ملفوظات جلد سوم ص 104)

گھریلو ماحول میں اعتدال کی ضرورت ہے

مرد اپنے گھر کا امام ہوتا ہے پس اگر وہی بداثر قائم کرتا ہے تو کس قدر بداثر پڑنے کی امید ہے۔ مرد کو چاہئے کہ اپنے قویٰ کو برمحل اور حلال موقعہ پر استعمال کرے مثلاً ایک قوت غضبی ہے جب وہ اعتدال سے زیادہ ہو تو جنون کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ جنون میں اور اس میں بہت تھوڑا فرق ہے۔ جو آدمی شدید الغضب ہوتا ہے اس سے حکمت کا چشمہ چھین لیا جاتا ہے۔ بلکہ اگر کوئی مخالف ہو تو اس سے بھی مغلوب الغضب ہو کر گفتگو نہ کرے (ملفوظات جلد سوم / 157)

بقیہ صفحہ 5

اسے اپنا لیا تو ایک ماہ میں 150 نئے الفاظ سیکھ جائیں گے۔ تیس صفحے لکھنے کی پریکٹس ہو جائے گی۔ اور 150 منٹ انگریزی میں بات چیت کر لیں گے۔ اس عمل کو جاری رکھیئے۔ ابھی تو ابتداء ہے۔ زباندانی کے لئے ایک عمر چاہیے۔ ایک جہد مسلسل ۔ایک عمل پیہم۔ سیکھنے کی لگن۔ اور اس کے لئے نہ ختم ہونے والی تگ و دو۔ اور یہی آپ کی انگریزی میں مہارت کی ضامن ہیں۔

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

انگریزی سیکھنے کا ایک مجرب نسخہ

ایک محنتی طالب علم کا ذاتی ٹائم ٹیبل دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ ایک اندراج یوں تھا۔ 9 تا ½9 بجے ڈکشنری۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ اس وقت ڈکشنری کھول کر الفاظ۔ ان کے ہجے اور معانی یاد کرتے ہیں۔ وہ طالب علم یقیناً انگریزی سیکھنے کا نہ صرف خواہشمند تھا بلکہ اس کے لئے باقاعدگی سے کوشش بھی کر رہا تھا۔ مگر اس کا طریق غلط تھا۔ آیئے دیکھیں اس سے بہتر طریق کیا ہو سکتا ہے۔

اگر آپ عمر کے کسی حصہ میں ہیں اور تھوڑی یا زیادہ تعلیمی قابلیت رکھتے ہیں مگر انگریزی سیکھنے کے خواہاں ہیں۔ (اور آج کی دنیا میں ایک بین الاقوامی زبان پر دسترس ہونا ازحد ضروری ہے) تو ایک نسخہ پیش خدمت ہے۔ ع

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

اس نسخہ پر عمل کرنے کے لئے کوئی لمبی چوڑی شرائط نہیں بس ایک ہی درخواست ہے کہ انگریزی کے لئے ہر روز فقط آدھ گھنٹہ (صرف تیس منٹ) وقف کریں۔ اس کے لئے طریق وہ اپنایئے جو نیچے دیا گیا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ محنت۔ لگن اور باقاعدگی سے کام کریں۔ اس کے نتیجہ میں آپ خود محسوس کریں گے کہ آپ انگریزی پر عبور حاصل کر رہے ہیں۔

پیشتر اس کے کہ ھوالشافی لکھ کر یہ مجرب نسخہ آپ کے ہاتھ میں تھما دیا جائے چند تمہیدی کلمات ضروری ہیں۔ یہ بات ذہن سے نکال دیجئے کہ انگریزی ایک مشکل زبان ہے اور اس پہ دسترس حاصل کرنا مشکل ہے۔ سو پہلی اہم بات یہ ہے کہ اس احساس کمتری یا احساس شکست کو یکبارگی جھٹک دیجئے۔ آپ نہ صرف انگریزی سیکھ سکتے ہیں بلکہ اس میں اچھی خاصی مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اب اگر آپ نے انگریزی سیکھنے کا تہیہ کر لیا ہے تو یہ بات ذہن میں رکھئے کہ کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لئے چار مہارتیں حاصل کرنی ضروری ہیں۔ یعنی سن کے سمجھنا۔ بولنا۔ پڑھنا اور لکھنا (بچہ بھی اسی ترتیب سے اردو۔ پنجابی یا کوئی اور زبان سیکھتا ہے) پہلی بات کا ذکر فی الحال اٹھا رکھتے ہیں کیونکہ درج ذیل طریق گھوم رہا ہے ایک فرد کے گرد اور سن کے سمجھنے کے لئے اہل زبان یا بہتر جاننے والے کی موجودگی بھی ضروری ہے۔ اب رہ گئی بات پڑھنے لکھنے اور بولنے کی۔ سو ان تینوں پہ مساوی توجہ دینا اور ان کے لئے سعی کرنا ازحد ضروری ہے۔ آیئے اب اس نسخہ کے اجزائے ثلاثہ پر غور کریں۔

پہلی بات۔ ہر روز ایک صفحہ پڑھیئے

کوئی بھی انگریزی کی کتاب اٹھایئے (بہتر ہوگا کہ کورس کی کتاب سے پرہیز کریں کیونکہ جو چیز ہم پہ ٹھونسی جاتی ہے اس کی طرف رغبت کم ہی ہوتی ہے) دوران مطالعہ اس صفحہ میں آپ کئی نئے الفاظ سے دوچار ہونگے۔ ان میں فقط چار پانچ جن کے بغیر مطلب واضح نہیں ہوتا۔ لے لیجئے۔ آپ انہیں اپنے ذخیرہ الفاظ میں شامل کرنا چاہتے ہیں جس کے لئے تین باتیں ضروری ہیں ان کے ہجے (Spelling) جاننا۔ ان کے مطلب سے آگاہی اور انہیں جملوں میں استعمال کر سکنا۔ پہلے اور دوسرے مقصد کے لئے طریق رٹنا نہیں بلکہ ان کو ایک خاص تدریجی عمل میں سے گزارنا ہے۔ یا یوں کہئے کہ ان کو جاننے کے لئے وہی طریق اپنایئے جو آپ ایک اجنبی سے تعارف کے لئے اپناتے ہیں۔ ایک اجنبی کی آپ سے سرراہے ملاقات ہوتی ہے تو پہلے آپ اس کا نام پوچھتے ہیں۔ پھر اس کی لمبی مونچھوں اور چہرے کے داغوں پر غور کرتے ہیں اور پھر اس سے بات کر کے اس کے خیالات سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ یہی طریق اجنبی (نئے) الفاظ کے لئے استعمال کیجئے۔ ان کے ناک۔ نقشے یا سپیلنگ (Spelling) پہ غور کیجئے مثلاً لفظ appointment ہے۔ غور کیجئے کہ اس میں دو "P" ہیں "O"، "I" سے پہلے آتا ہے۔ اس پر غور کرنے سے آپ نے سپیلنگ سیکھنے کا عمل شروع کر دیا جو مسلسل چلتا رہے گا۔ اب آپ اس اجنبی سے مزید تعارف کے لئے اس کے اندر جھانکنا چاہیں گے۔ یعنی اس لفظ کے معانی سے واقفیت۔ اس کے لئے قابل اعتبار ذاتی ٹیوٹر کی طرف رجوع کیجئے۔ اور یہ ٹیوٹر فقط اور فقط ایک اچھی ڈکشنری ہے جب آپ لفظ کی تلاش میں ڈکشنری کے صفحات الٹ پلٹ کر رہے ہوں گے تو اسوقت بھی آپ اس کے سپیلنگ دہرا رہے ہونگے (سپیلنگ سیکھنے کا عمل جاری ہے) حتیٰ کہ آپ صحیح صفحہ اور سطر تک پہنچ جائیں۔ ایک بار پھر تسلی کر لیجئے کہ یہ وہی لفظ ہے جس کے آپ متلاشی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ لفظ Loin دیکھنا چاہیں اور رک جائیں Lion پر۔ یہ تبھی ہوگا جب صحیح سپیلنگ آپ کے ذہن میں محفوظ ہوں گے۔ اب آپ دیکھیں گے کہ ڈکشنری اس معمولی لفظ appointment کے تین۔ چار معانی دے رہی ہے۔ اس لئے دوبارہ کتاب کی طرف رجوع کیجئے جس میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ اور دیکھئے وہاں کون سے معانی فٹ آ رہے ہیں (آپ نے دیکھا ابھی اس لفظ کے سپیلنگ اور معانی کے لئے عمل جاری ہے) اس ضمن میں تیسری بات جو آپ کو کرنی ہے وہ یہ کہ ایک چٹ 3x2 انچ کی لیجئے۔ اس پر یہ لفظ لکھیئے۔ (سپیلنگ کی مشق ابھی جاری ہے) لفظ کے سامنے اس کا مطلب درج کیجئے۔ شاید آپ خوش ہو رہے ہوں گے کہ آپ نے ایک نیا لفظ سیکھ لیا۔ نہیں ابھی نہیں یہ ایک مردہ لفظ ہے جب تک آپ اسے جملے میں استعمال نہیں کر سکتے۔ سو اس چٹ کی دوسری طرف ایک جملہ لکھیں جس میں یہ لفظ استعمال کیا گیا ہو۔ یہی عمل باقی چار الفاظ پر بھی کیجئے۔ اب اس چٹ کو جیب میں ڈالئے۔ دن میں دو چار بار اس پر نگاہ دوڑایئے یہ اطمینان کرنے کے لئے کہ آپ کو لفظ کے سپیلنگ یاد ہیں۔ معانی بھولے تو نہیں۔ اگر نہیں تو آپ نے اپنے ذخیرہ الفاظ میں پانچ اور لفظوں کا اضافہ کر لیا۔ مگر ایسے عمل کے نتیجہ میں جو کہ مسلسل اور تدریجی تھا اور جس میں رٹنے کا عمل شامل نہیں تھا۔ دوسرے روز ایک نئی چٹ لیں اور اس طرح اس پہ پانچ الفاظ لکھیں۔ ایک ہفتہ کے بعد اپنے سامنے سات چٹیں بکھیر کر اپنا امتحان لیجئے کہ آیا ان کے سپیلنگ اور معانی آپ کو یاد ہیں۔ ایسے ہی ایک ماہ کے بعد تیس پرچیوں کو پھیلائیں اور اپنے آپ کو آزمایئے کہ آیا ان الفاظ پہ آپ کی گرفت مضبوط ہے یا نہیں۔ اس طرح ایک مسلسل عمل جاری رہے گا جس میں رٹائی سے کام نہیں لیا گیا۔ اور یہی صحیح طریق ہے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کے لئے۔

اگرچہ یہ وضاحت خاصی طویل ہو گئی مگر کیا فقط آپ نے اتنا کہ ایک صفحہ پڑھا پانچ الفاظ کے ڈکشنری میں سے مطالب دیکھے۔ انہیں چٹ پر لکھا اور پانچ جملے بنائے۔ اس سارے عمل پر اندازاً پندرہ منٹ لگیں گے۔

ہر روز ایک صفحہ لکھیئے

آپ کہیں گے کس چیز کے متعلق؟ کسی بھی موضوع پہ۔ مثلاً روزانہ کی ڈائری۔ گلی میں ہونے والے تازہ واقعہ کی روداد۔ ایک خیال جو آپ کے ذہن میں آیا۔ ایک نئی بات جو پروفیسر صاحب نے بتائی۔ الغرض کسی بھی موضوع پہ لکھنے کوشش کیجئے کہ نئے الفاظ جو آپ سیکھ رہے ہیں استعمال ہوں۔ بشرطیکہ وہ موزوں ہوں اور یہ بات بہت اہم ہے (ابھی تک الفاظ پہ عمل جاری ہے اور آپ ٹیسٹ کر رہے ہیں کہ آیا آپ کو ان الفاظ کے سپیلنگ اور معانی یاد ہیں اور آپ ان کا صحیح استعمال کر سکتے ہیں) آپ دیکھیں گے کہ ذخیرہ الفاظ میں توسیع کی بدولت آپ مافی الضمیر کو بہتر طور پر ادا کر رہے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک صفحہ تو لکھا گیا۔ اس کی اصلاح کون کریگا شاید قریب کوئی بھی مدد کرنے والا نہ ہو مگر یہ امر باعث پریشانی نہیں ہونا چاہئے۔ آپ اپنی تحریر کو خود ایک بار تنقیدی نظر سے دیکھئے۔ جہاں سپیلنگ یا معانی کے متعلق شک گزرے ڈکشنری (آپ کا قابل اعتماد استاد) کی طرف رجوع کیجئے۔ کسی حد تک اصلاح ہو گئی۔ ایک نظر اور دوڑایئے۔ اس بار Tenses پر غور کیجئے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ نے Did Went لکھا ہو (یا اسی طرح کی کوئی اور غلطی سرزد ہو گئی ہو) ان کی اصلاح آپ خود کر سکیں گے تلاش کردہ غلطیوں کو دوبارہ لکھیں۔ کوشش کریں کہ دوبارہ ایسی غلطیاں نہ ہوں۔ خود اپنی کی ہوئی اصلاح کے بدولت آپکی تحریر بہتر ہوتی چلی جائے گی۔

اس عمل پر اندازاً دس منٹ لگیں گے۔

ہر روز کم از کم پانچ منٹ انگریزی میں بات چیت کیجئے

یہ ایسا حصہ پروگرام ہے جس میں ایک ساتھی کی ضرورت پڑے گی۔ کسی دوست کو (جو آپ کی انگریزی کا مذاق نہ آڑائے) کہئے کہ اگلے پانچ منٹوں میں ہم بات چیت انگریزی میں کریں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ ایک جھجک سی ہے۔ زبان میں لکنت ہے اور بے ترتیب سے الفاظ آپ کی زبان سے لڑھک رہے ہیں۔ Tenses سے آپ واقف ہیں مگر غلطیاں ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ لیکن کوئی بات نہیں مسئلہ یہ نہیں کہ آپ کو انگریزی نہیں آتی بلکہ یہ کہ بولنے کی مشق آپ نے کبھی نہیں کی (حتیٰ کہ سکولوں بلکہ کالجوں میں بھی اس کی طرف دھیان نہیں دیا جاتا) آپ کا بے تکلف دوست سامنے ہے بے جھجک اور شروع میں بے شک غلط بولتے جایئے۔ اگر آپ کو ٹیپ ریکارڈر کی سہولت حاصل ہے تو بہتر ہو گا کہ اس گفتگو کو ٹیپ کر لیں۔ بولنے کے بعد دونوں دوست بیٹھ جائیں اور تھوڑا سا تجزیہ کریں کہ کونسا لفظ غلط بولا گیا۔ (پھر ڈکشنری کی مدد لیجئے) کہاں Tenses کی غلطی ہوئی۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے نتیجہ میں اصلاح بھی ہو گی اور آہستہ آہستہ روانی بھی پیدا ہوتی جائے گی۔

یہ عمل جیسا کہ لکھا گیا۔ پانچ منٹ لے گا گویا کل تیس منٹ ہوئے جو آپ نے انگریزی کو دیئے اور یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں سو انگریزی سیکھنے کا صحیح طریق اپنایئے مگر محض طریق جاننے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ شرط ہے اس پہ عمل کرنا۔ ایسا عمل جو مسلسل ہو اور جس میں باقاعدگی ہو۔ اگر آپ نے

باقی صفحہ 4 پر

الفضل میگزین

نمبر 53

تحریر وترتیب: فخر الحق شمس

علم و معرفت میں کمال

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 409)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا گھوڑے سے گرنا

حضرت ملک غلام فرید صاحب بیان فرماتے ہیں۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا گھوڑے سے گرنا آپ کی زندگی میں ایک بڑا واقعہ ہے۔ غالباً جمعہ کا دن تھا۔ بٹالہ سے آمدہ ایک ٹیم کے ساتھ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم کا بیت نور کے مشرقی طرف واقع گراؤنڈ میں ہاکی کا مقابلہ ہو رہا تھا۔ میں اس وقت اس گول کے پاس کھڑا تھا جو بیت نور کی طرف تھا۔ اتنے میں میں نے دیکھا کہ حضرت خلیفہ اول نواب صاحب کی کوٹھی سے گھوڑے پر سوار تشریف لا رہے ہیں۔ آپ وہاں گول کے پاس میچ کو دیکھنے کے لئے چند منٹ گھوڑے پر ہی ٹھہرے رہے۔ مولوی صدر الدین صاحب حضور کو دیکھ کر آئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کیا کرکٹ کا میچ نہیں ہوتا؟ اگر کرکٹ کا کھیل جاری کیا جائے تو میں اس کے لئے کچھ چندہ دوں گا۔ چند منٹ کھیل دیکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح اول گھوڑا دوڑا کر شہر تشریف لے گئے اور حضور کے جانے کے بالکل تھوڑے وقفہ کے بعد یہ خبر آئی کہ حضور گھوڑے سے گر پڑے ہیں۔ یہ خبر سن کر سب احباب شہر کی طرف بھاگے۔ مجھے اپنا بے تحاشا بھاگنا ابھی تک یاد ہے۔ ہم جس وقت ڈسپنسری کے پاس پہنچے جو بیت مبارک کے چوک کے گیٹ کے سامنے تھی اور بعد میں وہاں احمدیہ بک ڈپو بن گیا تھا۔ وہاں مرہم پٹی ہونے پر ہمارے سامنے حضور کو چارپائی پر اٹھا کر حضور کے مکان پر لے جایا گیا۔ میں نے دیکھا کہ حضرت خلیفہ ثانی بے حد مغموم اور شدت غم کی وجہ سے آپ کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔"

(مبشرین احمد صـ41)

اگر سو جانیں ہوں

حضرت سعد بن ابی وقاص والدہ سے بہت محبت اور حسن سلوک کرنے والے تھے۔ جب وہ اسلام لائے تو ان کی ماں نے کہا یہ تو نے کیا دین اختیار کر لیا ہے۔ اسے چھوڑ دے ورنہ میں کچھ کھاؤں گی نہ پیئوں گی یہاں تک کہ مر جاؤں۔ مگر حضرت سعد نے انکار کر دیا۔ اور ماں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ اور ایک دن رات اسی طرح گزر گیا۔ اور وہ بہت کمزور ہو گئی۔ مگر دین کے معاملہ میں حضرت سعدؓ نے غیر معمولی استقامت کا مظاہرہ کیا اور انہوں نے اپنی والدہ سے کہا اگر تیرے سینہ میں ہزار جانیں بھی ہوں اور ایک ایک کر کے ساری نکل جائیں تب بھی میں کسی قیمت پر اس دین سے جدا نہیں ہو سکتا۔ یہ سن کر ان کی والدہ نے کھانا پینا شروع کر دیا۔

(اسد الغابہ جلد 2 ص 292 از عبد الکریم جزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

واقفین نو کی تیاری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"واقفین نو کی فوج ہے اس پر آئندہ بیس سال تک بہت بڑی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں۔ اور اس پہلو سے جماعت کے اس حصے کو نصیحت کرتا ہوں جس کو خدا تعالیٰ نے وقف نو میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی کہ وہ تحریک جدید کی ہدایات کے مطابق اپنے بچوں کی تیاری میں پہلے سے زیادہ بڑھ کر سنجیدہ ہو جائیں اور بہت کوشش کر کے ان واقفین کو خدا تعالیٰ کی راہ میں عظیم الشان کام کرنے کے لئے تیار کرنا شروع کریں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء)

جب پونڈ جمع ہو گئے تو.....

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔ مجھے وہ نظارہ نہیں بھولتا اور نہ بھول سکتا ہے۔ جب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات کو ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ ایک دن باہر سے مجھے کسی نے آواز دی اور بلایا اور خادمہ یا کسی بچہ نے بتایا کہ دروازہ پر کوئی آدمی کھڑا ہے اور وہ آپ کو بلا رہا ہے۔ میں باہر نکلا تو منشی اروڑے خاں صاحب کھڑے تھے۔ وہ بڑے تپاک سے آگے بڑھے۔ مجھ سے مصافحہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ انہوں نے اپنی جیب سے دو یا تین پونڈ نکالے اور مجھے کہا۔ یہ اماں جان کو دے دیں۔ اور یہ کہتے ہوئے ان پر رقت طاری ہو گئی اور وہ چیخیں مار مار کر رونے لگے اور ان کے رونے کی حالت اس قسم کی تھی کہ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے بکرے کو ذبح کیا جا رہا ہو۔ اس طرح وہ کئی منٹ تک روتے رہے۔ جب ان کو ذرا صبر آیا تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ روئے کیوں ہیں۔ وہ کہنے لگے۔ میں غریب آدمی تھا۔ جب بھی چھٹی ملتی پھر قادیان کے لئے چل نکلتا۔ سفر کا بہت حصہ پیدل ہی طے کرتا۔ تاکہ سلسلہ کی خدمت کے لئے کچھ پیسے ہی بچ جائیں۔ مگر پھر روپیہ ڈیڑھ روپیہ خرچ ہو جاتا۔ یہاں آکر جب میں امراء کو دیکھتا کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے بڑا روپیہ خرچ کر رہے ہیں تو میرے دل میں خیال آتا کہ کاش میرے پاس بھی ہو تا اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں بجائے چاندی کے تحفے کے سونے کے تحائف پیش کروں۔ آخر میری تنخواہ کچھ بڑھ گئی اور میں نے ہر ماہ کچھ رقم جمع کرنی شروع کر دی۔ اور جب کچھ عرصہ بعد اس کے لئے رقم جمع ہو گئی تو دوسرا پونڈ لے لیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ کچھ رقم جمع کر کے انہیں پونڈوں کی شکل میں تبدیل کرتا رہا۔ اور میرا منشاء یہ تھا کہ میں پونڈ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ مگر جب دل کی آرزو پوری ہو گئی اور پونڈ میرے پاس جمع ہو گئے تو...... یہاں تک وہ پہنچے تھے کہ پھر ان پر رقت طاری ہو گئی اور وہ رونے لگے۔ آخر روتے روتے انہوں نے اس فقرے کو اس طرح ختم کیا کہ جب پونڈ میرے پاس جمع ہو گئے تو حضرت بانی سلسلہ کی وفات ہو گئی۔

(رفقائے احمد جلد چہارم۔ سیرت ظفر صفحہ 65)

تقویٰ شعاری

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں کہ ایک احمدی دوست تھرڈ کلاس میں سفر کر رہے تھے۔ راستے میں ان کے ایک ملنے والے ریل میں مل گئے جو سیکنڈ کلاس میں تھے۔ انہوں نے انہیں بلایا اور ایک دو اسٹیشن تک وہ ان کے ساتھ ہی سیکنڈ کلاس میں سوار چلے گئے۔ پھر اپنے ڈبے میں آگئے۔ سفر ختم ہوا تو وہ صاحب ٹکٹ دے کر باہر چلے گئے۔ گھر آکر حساب کر کے انہوں نے وہ رقم جو ان سٹیشنوں کے درمیان تھی۔ سیکنڈ اور تھرڈ کے کرایہ کا فرق تھا۔ ایجنٹ مین۔ ڈبلیو۔ آر کے نام بھیج دی اور لکھ دیا کہ ایک ضرورت کی وجہ سے اپنے سفر میں دو سٹیشن تک سیکنڈ کلاس میں سفر کر لیا تھا۔ یہ اس کا کرایہ ارسال ہے۔

(الفضل 17۔ مئی 1994ء)

دنیا کا سب سے چھوٹا پرندہ

دنیا کا سب سے چھوٹا پرندہ "ہمنگ برڈ" کو قرار دیا جاتا ہے۔ اسے سب سے چھوٹا پرندہ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ یہ ہیلی کاپٹر کی طرح ایک جگہ معلق بھی رہ سکتا ہے اور اوپر نیچے دائیں بائیں بھی اڑ سکتا ہے۔ ہمنگ برڈ ایک چھوٹی سی چڑیا ہے جس کی چونچ خاصی لمبی ہوتی ہے۔ شہد کی مکھی کی طرح پھولوں کا رس چوسنا اس کا مشغلہ بھی ہے اور خوراک حاصل کرنے کا ذریعہ بھی۔ عموماً اس کی لمبائی 5 سنٹی میٹر یعنی دو انچ ہوتی ہے۔ بڑی ہمنگ برڈ کی لمبائی 20 سنٹی میٹر یا 8 انچ ہوتی ہے۔ سب سے چھوٹی ہمنگ برڈ کیوبا میں پائی جاتی ہے جو دو انچ سے بھی کم ہے اس کا وزن 1.6 گرام ہوتا ہے جبکہ نارمل ہمنگ برڈ کا وزن دو گرام تک ہوتا ہے۔ اس کا انڈہ ہاتھی کے انڈے سے 33 ہزار گنا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس پرندے کی ساڑھے تین سو قسمیں ہیں۔ وسطی امریکہ میں اس کی 160 اقسام پائی جاتی ہیں۔ امریکہ کے علاوہ الاسکا میں بھی اس کی متعدد اقسام موجود ہیں۔

موم بتی گر گئی

محمد اکبر صاحب سنوری حضرت مسیح موعود کے عملی طور پر خادم تھے اور بیوی بچوں کے ساتھ حضور کے گھر میں رہتے تھے۔ حضور رات کو موم بتیاں جلا کر کام کرتے تھے اور بہت سی موم بتیاں اکٹھی جلا کر ان کی روشنی میں کام کرتے تھے۔ محمد اکبر صاحب کی چھوٹی سی بیٹی ایک دفعہ حضرت اقدس کے کمرے میں موم بتی جلا کر رکھ آئی۔ اتفاق سے وہ بتی گر پڑی اور حضور کے تمام مسودات جل گئے۔ اور بھی کچھ چیزوں کا نقصان ہو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد معلوم ہوا کہ حضور کے کئی مسودات جل گئے ہیں۔ تو گھر کے سب افراد گھبرا گئے۔ خاص طور پر محمد اکبر صاحب کی بیوی اور بیٹی کو سخت پریشانی ہوئی کیونکہ حضور کتابوں کے مسودات بڑی احتیاط سے رکھتے تھے۔

جب حضور کو علم ہوا تو حضور نے صرف اتنا کہا کہ خدا کا بہت ہی شکر ادا کرنا چاہئے کہ کوئی اس سے زیادہ نقصان نہیں ہو گیا۔

(روحانی کرشمے ص 54)

اطلاعات و اعلانات

نیووے اکیڈمی کا افتتاح

مورخہ 29-اپریل بروز اتوار بعد نماز عصر دارالفتوح غربی ربوہ میں ایک نئے تعلیمی ادارے "نیووے اکیڈمی" کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی- اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم و محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے- تلاوت و نظم کے بعد سکول کی طرف سے مکرم محمد اکبر صاحب ابن چوہدری محمد ارشد صاحب کاتب نے سکول کے مقاصد اور کوائف پیش کئے کہ سکول میں فی الحال نرسری تا پنجم کی کلاسز کا اجرا کیا گیا ہے جس کا درجہ بعد میں بڑھانے کا پروگرام بھی ہے- ادارے کا مقصد لوگوں کو معیاری اور سستی تعلیم فراہم کرنا ہے- مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے حاضرین کے سامنے اقرء کے حوالے سے تعلیمی اہمیت بیان کی اور دعا کے ساتھ ادارے کا افتتاح کیا- ادارہ کے منتظم اعلیٰ مکرم چوہدری محمد ارشد کاتب صاحب (کارکن نظارت اشاعت) ہیں- اللہ تعالیٰ نئے ادارے کو اپنے مقاصد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے-

سانحہ ارتحال

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ و منیجر نصرت آرٹ پریس لکھتے ہیں- میری خالہ کے بیٹے عزیزم راشد احمد بنگوی ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ بنگوی صاحب مقیم امریکہ کو (جو اپنی کار بطور ٹیکسی چلاتے تھے) ان کی ٹیکسی میں کسی نامعلوم شخص نے گردن میں چاقو مار دیا جس سے عزیزم کی موقع پر ہی وفات ہو گئی- ان کی عمر 33 سال تھی- عزیزم راشد احمد حضرت رحمت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف باغانوالہ کے پوتے حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے- بوڑھے والدین کے لئے یہ صدمہ جانکاہ ہے- مرحوم کی بلندی درجات اور والدین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

جماعت احمدیہ لولہ شریف کے صدر مکرم میاں علم الدین صاحب آف پنڈی نسوانہ چند دن بیمار رہنے کے بعد مورخہ 20-اپریل 2001ء بروز جمعہ وفات پاگئے ہیں- مرحوم وقف جدید کے آنریری معلم رہ چکے ہیں- علاوہ ازیں عرصہ دراز تک جماعت احمدیہ پکا نسوانہ کے سیکرٹری مال اور زعیم انصار اللہ بھی رہے ہیں مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- مرحوم موصی تھے آپ کا جنازہ بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم عطاء المنان طاہر صاحب مربی حلقہ لالیاں نے دعا کرائی- اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے-

ولادت

عزیزہ فریحہ معروف اہلیہ شاہجہان معروف احمد انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11-اپریل 2001ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- نومولودہ مکرم احمد زمان تنویر صاحب تنویر فوٹو سٹوڈیو کی نواسی اور حضرت حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم کی پڑنواسی اور مظفر احمد صاحب ابن مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم زرگر آف پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی پوتی ہے- بچی کا نام زرافشاں احمد تجویز ہوا ہے- احباب سے دعا کی درخواست ہے- کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک- خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

کامیابی

عزیزہ فائزہ مجید بنت مکرم مجید احمد خان صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے امسال گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سے کلاس نہم (سائنس گروپ) میں 723/850 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے- اسی طرح عزیز سبط جہانزیب خان ابن مجید احمد خان صاحب نے الاحمد کیمبرج اکیڈمی ربوہ سے کلاس ششم میں 763/900 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے- اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ کامیابی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنادے-

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلسطین میں 3 بم دھماکے 6 شہید

مغربی کنارے اور غزہ کے علاقے میں تین بم دھماکے ہوئے- جس کی وجہ سے 6 فلسطینی شہید اور پانچ زخمی ہو گئے- مغربی کنارے میں فائرنگ سے اسرائیلی جاں بحق ہو گیا- پہلا بم دھماکہ مغربی کنارے کے شہر رملہ کی دو منزلہ عمارت میں ہوا- جس میں دو بچوں سمیت تین فلسطینی شہید ہو گئے- غزہ میں دو بم دھماکے ہوئے جن میں تین افراد جاں بحق ہو گئے- یروشلم میں قدیم شہر سے ایک بم برآمد ہوا جس کو ناکارہ کر دیا گیا- الفتح کے رہنما حسین الشیخ نے اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ ان دھماکوں کا ذمہ دار وہ ہے اور یہ فلسطینی قیادت کو قتل کرنے کا منصوبہ ہے-

امریکی رپورٹ مسترد

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے خلاف مصروف جہاد اور 1999ء میں امریکہ کی طرف سے دہشت گرد قرار دی جانے والی جہادی تنظیم حرکت المجاہدین نے امریکہ کی طرف سے سالانہ دہشت گردی کے متعلق رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس رپورٹ کو امریکہ کی اسلام دشمنی سے تعبیر کیا گیا ہے- سالانہ امریکی رپورٹ جس میں افغانستان، پاکستان فلسطین اور جہادی تنظیموں پر دہشت گردی کے الزامات لگائے گئے ہیں-

بنگلہ دیش کو مذاکرات کی بھارتی دعوت

بھارت نے بنگلہ دیش کو دعوت دی ہے کہ وہ سرحد کی نشاندہی کے سلسلے میں مذاکرات کے لئے اپنا وفد بھارت بھیجے- واضح رہے بھارت بنگلہ دیش سرحدی تنازعہ میں 19- افراد مارے جا چکے ہیں- بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان 4 ہزار کلومیٹر بارڈر موجود ہے- جس میں زیادہ تر کی نشاندہی 1974ء کے معاہدے کے تحت ہو چکی ہے- ذرائع کے مطابق بھارت کی جانب سے مذاکرات کی دعوت اس امر کی غمازی کرتی ہے کہ بھارت مستقبل میں کسی تنازعہ یا جھڑپ سے بچنے کے لئے معاملہ فوری حل کرنا چاہتا ہے- بتایا گیا ہے مذاکرات اسی ماہ متوقع ہیں-

ایسٹراڈا کے حامیوں کا صدارتی محل پر دھاوا

فلپائن کے اسیر سابق صدر ایسٹراڈا کے ہزاروں حامیوں نے صدارتی محل پر دھاوا بول دیا اور محل کے نواحی علاقے میں لوٹ مار کی- متعدد قیمتی اشیاء کو تباہ کر دیا اور متعدد گاڑیوں کو آگ لگا دی- اس موقع پر سکیورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں دو پولیس اہلکار اور مظاہرے میں شریک ایک شخص بھی ہلاک جبکہ بیسیوں زخمی ہو گئے- مظاہرے میں شریک 29 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے-

بقیہ صفحہ 1

حاصل کرتے رہے- مدرسہ احمدیہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ جامعہ احمدیہ قادیان میں داخل ہو گئے اس دوران آپ کو قادیان کے بہت سے بزرگ اساتذہ سے تعلیم حاصل کرنے اور فیض پانے کا شرف حاصل ہوا-

خدمات سلسلہ آپ بہت صائب الرائے معاملہ فہم اور مخلص خادم سلسلہ تھے- آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے 43 سال تک دفتر امور عامہ میں بطور محتسب خدمات بجالاتے رہے- اس اہم ذمہ داری کے بعد اکتوبر 1987ء تا ستمبر 1992ء تک دفتر اصلاح وارشاد مرکزیہ میں بھی خدمات بجالانے کی توفیق پائی- آپ کی خدمات کا سلسلہ تقریباً نصف صدی تک پھیلا ہوا ہے- اس کے بعد آپ اپنے صاحبزادوں کے پاس کینیڈا تشریف لے گئے-

آپ کو تین دفعہ اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوا پہلی مرتبہ قیام پاکستان کے وقت اسیر رہے دوسری مرتبہ 1974ء میں اور تیسری مرتبہ 1984ء میں خدا کی راہ میں اسیر رہنے کا موقع ملا- اس دوران آپ نے متعدد مشکلات کا خدا تعالیٰ کی خاطر صبر و تحمل سے سامنا کیا- آپ بہت دلیر اور غیر معمولی فراست کے مالک تھے- آپ نے جوانمردی اور اخلاص سے کام کیا- پیچیدہ سے پیچیدہ معاملے کی تہہ تک آسانی سے پہنچ جاتے- خلافت سے آپ کی وابستگی مثالی تھی- فرمانبردار اور سلسلہ کے لئے غیرت رکھنے والے تھے- آپ اکثر جماعتی اجتماعات اور جلسوں کے موقع پر قرآن کی تلاوت اور نظمیں خوش الحانی سے سناتے تھے آپ ورزشی اور مضبوط جسم کے مالک شخصیت تھے اور کلائی پکڑنے کے ماہر سمجھے جاتے تھے-

اہلیہ و اولاد آپ کی اہلیہ صاحبہ کا نام محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ ہے جو کینیڈا میں مقیم ہیں- احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے- آپ کے دو صاحبزادے محترم مبشر احمد طارق صاحب اور محترم مظفر احمد صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں آپ کی پانچ صاحبزادیاں ہیں جن میں سے چار بقید حیات ہیں- آپ کی صاحبزادیوں کے نام درج ذیل ہیں محترمہ بلقیس عزیز صاحبہ لاہور، محترمہ فیضیہ صاحبہ (مرحومہ) اہلیہ محترم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا- محترمہ فوزیہ منیر صاحبہ اہلیہ محترم منیر احمد صاحب امریکہ ولد محترم محمد ابراہیم بھامڑی صاحب- محترمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ محترم محمد سرفراز خان صاحب کینیڈا اور محترمہ نادرہ صاحبہ اہلیہ عبدالغفور صاحب (ماسٹر واچ کمپنی والے) لاہور-

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے- درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے- اور آپ کی اہلیہ، بیٹے، بیٹیوں اور دیگر افراد خاندان کو صبر جمیل سے نوازے آمین-

بقیہ صفحہ 2

نماز ادا کرو اور نوافل پر وہ غیر معمولی توجہ نہ دے سکو جو ان معاملات میں بعض بہت آگے بڑھنے والے دیا کرتے ہیں تو اس سے تمہیں کمی کا احساس نہ ہو- اللہ تمہاری نیکی کو اتنے پیار سے دیکھے گا کہ باقی میدانوں میں تمہارے نہ بڑھنے کو نظر انداز فرما دے گا اور یہی نیکی ان دوسری نیکیوں کی قائم مقام بن جائے گی-

روزنامہ الفضل ربوہ- 29-اپریل 99ء

ملکی خبریں

ربوہ 2 مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 27 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 3- مئی غروب آفتاب: 6.52
☆ جمعہ 4- مئی طلوع فجر: 3-48
☆ جمعہ 4- مئی طلوع آفتاب: 5.18

کراچی میں جھڑپیں اور گرفتاریاں اے آر ڈی کی ریلی اور نشتر پارک میں جلسہ روکنے کے لئے انتظامیہ کی جانب سے انتہائی غیر معمولی اور خصوصی حفاظتی انتظامات کے باوجود اے آر ڈی میں شامل جماعتوں کے رہنما اور کارکن نشتر پارک کے قریبی علاقوں میں پہنچ گئے- شہر میں غیر اعلانیہ کرفیو کی سی حالت تھی- بیشتر علاقوں میں کارکنوں اور پولیس کے درمیان آنکھ مچولی ہوتی رہی- بعض مقامات پر جھڑپیں بھی ہوئیں- پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس پھینکی اور لاٹھی چارج کیا- بعض جگہوں پر ہوائی فائرنگ بھی کی گئی- مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا- کارروائی کے دوران پولیس اہلکاروں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے- متعدد رہنماؤں کو گرفتار بھی کیا گیا- بعض پولیس تشدد سے زخمی ہو گئے اور پولیس انہیں گرفتار کرنے میں ناکام رہی-

ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف کا تقرر کراچی کے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل مظفر حسین عثمانی کو ڈپٹی چیف آف آرمی بنایا گیا ہے- وہ 17 مئی کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالیں گے- انٹر سروسز پبلک ریلیشنز کے ایک اعلان کے مطابق ان کی جگہ کمانڈنٹ کمانڈ اینڈ سٹاف کالج کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل طارق وسیم غازی کو پانچ کور (کراچی) کا کمانڈر مقرر کیا گیا ہے- جنرل عثمانی نے 1966ء میں آرمرڈ انفنٹری بٹالین میں کمیشن حاصل کیا تھا-

پاکستان کو عالمی مالیاتی اداروں کی مدد وزیر خزانہ شوکت عزیز نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان غربت کے خاتمے اور پیداوار میں اضافے سے متعلق عالمی بنک کے پروگرام کی سہولت حاصل کرے گا- واشنگٹن میں ایک نیوز کانفرنس میں انہوں نے بتایا کہ اگر پاکستان اپنے اصلاحی ایجنڈے پر کاربند رہا تو یہ امر یقینی ہے کہ پاکستان کو عالمی مالیاتی اداروں کی مدد اور بھرپور تعاون حاصل رہے گا- انہوں نے کہا کہ عالمی مالیاتی فنڈ کا ایک مشن 9 مئی کو پاکستان جائے گا جو رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں پاکستان کی معیشت کی کارکردگی کا جائزہ لے گا-

لاہور ائرپورٹ سے اے آر ڈی کے رہنما گرفتار اے آر ڈی کے جلسہ میں شرکت کے لئے کراچی جانے کی کوشش میں 5 خواتین سمیت 6 رہنماؤں کو لاہور ائرپورٹ سے گرفتار کر لیا گیا- یہ رہنما ائرپورٹ پر اکٹھے ہوئے- جہاں انہوں نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کی- پولیس کی بھاری نفری وہاں موجود تھی- جنہوں نے تمام رہنماؤں کو گرفتار کر کے تھانہ سرور روڈ پولیس 16 ایم پی او اور دفعہ 144 کی خلاف ورزی کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا جس کے بعد ان رہنماؤں کو کوٹ لکھپت جیل بھیج دیا گیا- اے این این کے مطابق پولیس نے اے آر ڈی کے 25 کے قریب کارکنوں اور عہدیداروں کو گرفتار کر کے تھانہ سرور روڈ میں بند کر دیا- جبکہ بڑی تعداد میں اے آر ڈی کے قائدین اور عہدیدار پولیس کو دھوکہ دے کر نکل گئے-

لیبر اصلاحات کے پیکج کا اعلان عالمی یوم محنت کے موقع پر چیف ایگزیکٹو نے کارکنوں کے لئے خصوصی مراعات کے پیکج کی منظوری دی ہے- محنت و افرادی قوت کے وفاقی وزیر عمر اصغر خان نے لیبر اصلاحات کے نام سے پہلے پیکج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سوشل سیکیورٹی کا دائرہ 20 لاکھ کارکنوں سے بڑھا کر 60 لاکھ کارکنوں تک پھیلا دیا جائے گا- اس ضمن میں ضروری قانون سازی کی جائے گی- پنشن کی شرح 630 روپے سے بڑھانے کا اصولی فیصلہ کیا گیا ہے- اور نئی شرح کے تعین کے لئے کمیٹی قائم کر دی گئی ہے- کارکنوں کے بچوں کے لئے وظائف کی تعداد 3550 سے بڑھا کر 5000 کر دی گئی ہے- جبکہ وظیفے کی رقم 800 روپے سے بڑھا کر 2800 روپے تک کر دی گئی ہے کارکنوں کے بچوں کو Lums اور Nust میں بھی تعلیم کے مواقع فراہم کئے جائیں گے- جبکہ غیر ملکی تعلیم کے لئے دو وظیفے بھی رکھے گئے ہیں- یکم جنوری سے ایک لاکھ کارکنوں کی تربیت کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے-

پاکستان طالبان کو امداد فراہم کرتا ہے امریکہ نے پاکستان کی طرف سے طالبان کو تیل ایندھن پیسے اور دوسری اشیاء فراہم کرنے کا الزام لگایا ہے- بی بی سی کے مطابق امریکی دفتر خارجہ کی دہشت گردی سے متعلق سالانہ رپورٹ میں الزام لگایا ہے کہ حکومت پاکستان نے پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد کو افغانستان کی خانہ جنگی کے دوران طالبان کا ساتھ دینے دیا- رپورٹ میں واشنگٹن کی اس بڑھتی ہوئی تشویش پر اظہار کیا گیا کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں سرگرم شدت پسند تنظیموں کی بھی پشت پناہی کر رہا ہے-

نہری نظام کی تعمیر و مرمت گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے کے عظیم نہری نظام کی تعمیر و مرمت حکومت پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے- چنانچہ صوبے میں واقع آبپاشی کے 14 بیراجوں کی تعمیر و بحالی اور نہروں کے کنارے پختہ کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں- وہ گورنر ہاؤس میں صوبے میں نئے آبی وسائل کی تعمیر اور پہلے سے موجود وسائل کی استعداد بڑھانے کے سلسلے میں مختلف منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے- گورنر نے ماہرین آبپاشی کو ہدایت دی کہ فصلوں کی پانی کی ضروریات کے پیش نظر آبی وسائل کو ترقی دینے کے لئے قابل عمل منصوبے تشکیل دے کر ان پر عملدرآمد کے لئے دستیاب وسائل کے منصفانہ استعمال کو یقینی بنایا جائے-

مزدوروں کا عالمی دن یوم مئی کے حوالے سے صوبائی دارالحکومت میں ریلیاں نکالنے کی اجازت نہ دی گئی- اس موقع پر پولیس نے درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا- پولیس نے آل پاکستان ٹریڈ یونین کی ریلی بھی روک دی-

14- اگست کے بعد..... چیف ایگزیکٹو کے پریس سیکرٹری میجر جنرل راشد قریشی نے عندیہ دیا ہے کہ حکومت 14- اگست کے بعد سیاسی سرگرمیوں پر سے پابندی اٹھا لے گی- ملک میں نچلی سطح تک اختیارات کی منتقلی اور حقیقی نمائندہ جمہوریت کے قیام کا عمل شروع ہو چکا ہے- بی بی سی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے اس تاثر کی نفی کی ہے کہ حکومت ملک میں جمہوریت کی واپسی کی راہ میں روڑے اٹکا رہی ہے- انہوں نے کہا کہ ملک کے غریب عوام کی نمائندہ جمہوریت کے قیام کے لئے اقتدار نچلی سطح تک منتقل کیا جائے گا-

بلا ضمانت وارنٹ گرفتاری امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نائب امیر لیاقت بلوچ اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل فرید احمد پراچہ کے بلا ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری ہو گئے ہیں- تفصیلات کے مطابق جوڈیشل مجسٹریٹ محمد سلام کی عدالت نے ایس ایچ او تھانہ بھاٹی کو حکم دیا ہے- کہ وہ جماعت کے مرکزی قائدین کو 8 مئی 2001 کو عدالت میں پیش کریں تاکہ ان کے خلاف 21 فروری 1999 کو واجپائی کی آمد پر احتجاجی مظاہرہ کرنے کی پاداش میں مقدمات درج کئے جائیں-

اسمبلیاں بحال کی جائیں مسلم لیگ (ہم خیال) نے حکومت سے اسمبلیوں کی فوری بحالی کسانوں کو آسان شرائط پر قرضے دینے اور پنشن کے معیار میں فرق ختم کرنے جب کہ تمام سیاسی جماعتوں سے نفرت محاذ آرائی اور ایجی ٹیشن کی سیاست ترک کر کے مکالمہ کے لئے مفاہمت اور اتفاق رائے کی پالیسی اپنانے کا مطالبہ کیا ہے-

Computer for Everyone
☆Windows98 ,Office 97
Internet / Email * Corel Draw
Inpage,Print Artist
☆ AutoCAD ☆TOEFL/IETLS
☆ Oracl OCP, ☆Sun Solaris
Institute of Information
Technology ph:211629

پلاٹ برائے فروخت
دو کنال کا پلاٹ واقع 20/8 دارالصدر شمالی ربوہ جس میں ایک 10X10 فٹ کا کمرہ بنا ہوا ہے اور باؤنڈری وال اور لوہے کا گیٹ نصب ہے خواہشمند حضرات اس پتہ پر رابطہ کریں-
انجینئر نوید اطہر شیخ لاہور
فون 042-5161003-5163316

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ-
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎212755-212855
☆ ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎4415845
☆ ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎214338
☆ ہر ماہ 21-22-23 تاریخ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎542502
☆ ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد ☎041-638719
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX:219065 ☎291024

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے- اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے- حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں- فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے ڈبی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے- تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ- فون 212434 - 211434